

اذکار و ادعیہ مسنونہ

(۱)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اذکار اور دعائیں منقول ہیں، ذیل میں ان سے متعلق احادیث لائی گئی ہیں۔ یہ اذکار اور دعائیں ہمیں اس لیے سکھائی گئی ہیں تاکہ ہمارا دل ہر وقت خدا کی یاد سے معمور رہے۔ انسان کا دل، بلاشبہ خدا کی یاد ہی سے زندہ رہتا ہے اور جس دل میں اس کی یاد نہ ہو، وہ مردہ ہوتا ہے۔ دل کی اس زندگی ہی کو انسان کی روحانی زندگی کہا جاتا ہے۔ جیسے ہماری مادی زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہم سانس لیتے رہیں، اسی طرح ہماری روحانی زندگی کے لیے خدا کی یاد میں مداومت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں بھی اللہ کے ذکر کی بہت تاکید کی گئی ہے اور احادیث شریفہ میں بھی اس پر بہت زور دیا گیا ہے۔

ان احادیث میں مختلف اذکار پر آخرت میں جس عظیم اجر کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات انسان کے ذہن و قلب میں خدا کی یاد کو متحضر کرتے ہیں جو اس کے شعور کو ترقی، نفس کو پاکیزگی اور روح کو بالیدگی عطا کرتی ہے اور پھر اس کے نتیجے میں وہ خدا کی اس خالص بندگی کو عملاً اپناتا ہے جس کے لیے وہ تخلیق کیا گیا ہے۔

(۸۷)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقُولَ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ
عَلَيْهِ الشَّمْسُ. (مسلم، رقم ۶۸۴۷)

حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ' (اللہ پاک ہے، سارا شکر اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے) کہنا ان سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(۸۸)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (بخاری، رقم ۶۴۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں سو مرتبہ 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ' (اللہ پاک ہے اور ستودہ صفات ہے) کہا، اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۸۹)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِّي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ. (مسلم، رقم ۶۸۴۳)

حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ' (اللہ پاک ہے اور ستودہ صفات ہے) کہا تو قیامت کے دن کوئی

شخص اس سے افضل عمل لانے والا نہ ہوگا، سوائے اس کے جس نے یہی کلمات کہے ہوں گے یا انھی پر کچھ اضافہ کیا ہوگا۔

(۹۰)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. (بخاری، رقم ۶۲۸۲ - مسلم، رقم ۶۸۳۶)

حضرت ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزان میں بھاری اور اللہ کو بہت محبوب ہیں، یہ کلمے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ (اللہ پاک ہے اور ستودہ صفات ہے، اللہ پاک ہے عظمت والا) ہیں۔

(۹۱)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيتُ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمَسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. (بخاری، رقم ۳۲۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں؛ وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ بادشاہی اس کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) کہے، اس کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر اجر ہوتا ہے، سونیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں، اس کے سو گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس دن شام تک وہ شیطان سے (اللہ کی) پناہ میں ہوتا ہے۔ (قیامت کے دن) کوئی شخص بھی اس سے افضل عمل والا نہ ہوگا، سوائے اس کے جس نے یہی ذکر اس سے زیادہ کیا ہوگا۔

(۹۲)

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ... أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ وَأَنَا خَلَفَ دَابَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ بَنَ قَيْسٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (بخاری، رقم ۴۲۰۵)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ... (کسی سفر کے دوران میں) لوگ ایک وادی میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے کلمہ تکبیر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ (اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں) کہنے لگے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: اپنی آوازوں کو پست کرو، تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو، تم اسے پکار رہے ہو جو سننے والا ہے، قریب ہے اور تمہارے ساتھ ہے۔ (ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ) میں (اس وقت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے پیچھے تھا، تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ہمت اور قدرت، سب اللہ ہی کی عنایت سے ہے) کہتے ہوئے سنا، تو آپ نے مجھ سے کہا: اے عبداللہ بن قیس، میں نے کہا: لیک یا رسول اللہ (میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسول)، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان، آپ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ہمت اور قدرت، سب اللہ ہی کی عنایت سے ہے)

(۹۳)

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ
الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا
عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ:
وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ
الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصْبَحَ فَهُوَ مِنْ
اَهْلِ الْجَنَّةِ. (بخاری، رقم ۶۳۰۶)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سید الاستغفار دعا

یہ ہے:

اے اللہ، تو میرا پروردگار ہے؛ تیرے سوا کوئی الہ نہیں؛ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں؛ میں اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں؛ اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں؛ تو مجھے بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی یقین کے ساتھ یہ دعا دن میں کرے اور اسی دن شام سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کے لیے جنت ہے اور جو یقین کے ساتھ رات میں کرے اور صبح سے پہلے رخصت ہو جائے تو اس کے لیے بھی جنت ہے۔

(۹۴)

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. (بخاری، رقم ۶۳۱۲، مسلم، رقم ۶۸۸۷)

حضرت حذیفہ بن یمان (رضی اللہ عنہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب اپنے بستر پر لیٹتے تو کہتے: اے اللہ، میں تیرے نام ہی سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں، اور جب آپ بیدار ہوتے تو کہتے: اس اللہ ہی کے لیے شکر ہے جس نے ہم کو موت کے بعد پھر زندگی عطا فرمائی اور (ایک دن) اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۹۵)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا فِيهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ، اَنَّهُ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (مسلم، رقم ۶۹۰۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا کیا کرتے: ہم نے شام کی اور خدا کی بادشاہی بھی شام میں داخل ہو گئی ہے۔ شکر اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں؛ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ، میں اس رات کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس کی بھی جو اس میں ہے؛ اور رات کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی جو اس میں ہے۔ اے اللہ، میں سستی سے، بڑھاپے سے، بڑھاپے کی برائی سے، دنیا کی آزمائش سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عبداللہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں؛ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ بادشاہی اس کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۹۶)

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَاثُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي

أَنْزَلْتُ وَبَنِيكَ الَّذِي أَرْسَلْتُ وَاجْعَلُهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ... وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا.

(مسلم، رقم ۶۸۸۲-۶۸۸۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سونے لگو تو اپنا نماز والا وضو کرو، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹو اور کہو: اے اللہ، میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے اور تجھ سے ٹیک لگالی ہے، تیری عظمت سے لرزتے ہوئے اور تیرے اشتیاق میں بڑھتے ہوئے۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور کہیں ٹھکانا نہیں، اور اگر ہے تو تیرے ہی پاس ہے۔ (پروردگار) میں تیری کتاب پر ایمان لایا ہوں جو تو نے نازل کی ہے اور تیرے نبی پر ایمان لایا ہوں جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (آپ نے فرمایا): تم کوشش کرو کہ سونے سے پہلے تمہارے آخری کلمات یہی ہوں، پھر اگر تم اسی رات وفات پا گئے تو تمہاری موت فطرت (اسلام) پر ہوگی... اور اگر صبح بیدار ہوئے تو خیر پر بیدار ہو گے۔

(۹۷)

عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ: كَانَ أَبُو صَالِحٍ يُأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

(مسلم، رقم ۶۸۸۹)

حضرت سہیل (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ حضرت ابوصالح ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور کہے: اے اللہ، آسمانوں کے پروردگار، زمین کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار، ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار؛ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات و انجیل اور فرقان کے نازل کرنے والے؛ میں ان سب چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ اے اللہ، تو اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں؛ تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے، تیرے نیچے کوئی چیز نہیں۔ تو ہمارے قرض ادا فرما اور ہماری محتاجی کو دور کر کے ہمیں غنی کر دے۔

[باقی]